جنبہ دوسروں کے سوالات کے جوابات میں ہزاروں صفحات کالے کر چکا ہے لیکن میرے ایک سوال کے جواب میں ایک صفحہ بھی نہیں لکھ سکا۔

میں پھر اپنا سوال دہراتے ہوئے اسے چیلنج کرتا ہوں کہ اس کا فوری جواب دے۔

کیا اس کے دعویٰ سے پہلے اس کے لوگ، یعنی اس کے گھر والے، رشتہ دار، دوست احباب، سینما کے بکنگ کلرک و دیگر انتظامیہ اور ساتھ سگریٹ پینے والے اس کے سچا ہونے اور کبھی بھی جھوٹ نہ بولنے کی گواہی دے سکتے ہیں؟

فقد لبثت فیکم عمرا من قبله والا معیار سب سے پہلا درجہ ہے جسے ایک مدعی وحی والہام کو پورا کرنا لازم ہے۔ اس کے بغیر وہ دعویٰ کے بعد چاہے چالیس پچاس سال کیا سو سال بھی زندہ رہے تو سچا ثابت نہیں ہوتا۔

جنبہ! ہمت کرو اور یہ گواہی پیش کرو۔ لمبی لمبی باتیں اور ہزاروں صفحات کالے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

Ansar Raza (16 Sep 2015)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　واعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ایک ہاتھ لو اور ایک ہاتھ دو

مکرم انصر رضا صاحب

اسلامُ علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

سیّدنا حضرت عبدالغفار جنبہ عفی اللہ کے نام آپ کی ایک انتہائی حاسدانہ اور متکبرانہ ای میل موصول ہوئی۔ جس میں آپ نے حضور عفی اللہ سے آپ کی سچائی کا ثبوت آپ کے رشتہ دار اور دوست احباب سے چاہا ہے۔ حسبِ روایت آپ کی یہ میل بھی آپ کے حاسد اور متکبر ہونے کے ساتھ آپ کے شاطر ہونے کی چُغلی بھی کھا رہی ہے۔ میل سے پتہ چل رہا ہے کہ ماشاءاللہ آپ اتنا علم تو رکھتے ہیں کہ آسمان کی طرف پھینکا ہوا تھوک اور دوسروں کی طرف اُوچھالا ہوا پتھر اپنے مُنہ پہ بھی آ لگتا ہے اس لیئے آپ نے حضور عفی اللہ کے رشتہ دار اور دوست احباب سے صرف آپ کی سچائی کی تصدیق پر ہی اکتفاہ کیا ہے باقی بُغض کا وہ تمام گند جو آپ اور آپ کے ساتھیوں کے دل میں بھرا ہوا ہے جسے آپ چاہتے ہوئے بھی زباں پہ نہ لا سکے اُس کا ذکر آپ نے سوال میں کہیں نہیں کیا (مثلاً عیاشی، بدکرداری، بدقماری، بدنظری وغیرہ) کیا اِس سے یہ سمجھا جائے کہ آپ شاطر نہیں ڈرپوک ہیں آپ کو ڈر ہے کہ پھینکا ہوا پتھر کہیں اپنے ہی مُنہ پہ نہ آ لگے اور یک صدی گند سے بھرا ہوا اپنا بھانڈا ہی نہ پھوٹ جائے۔ یا پھر آپ احمق ہی اتنے ہیں کہ جوشِ حسد و تکبر اپنا سوال ادھورا ہی چھوڑ گئے؟ شاطر، متکبر، حاسد، احمق یا پھر ڈرپوک کون سی صفت کا مالک آپ کو سمجھا جائے۔ کیونکہ اِن صفات کے علاوہ کوئی اور صفت آپ کی تحریر میں نظر نہیں آ رہی۔

خاکسار ایک ہاتھ لو اور ایک ہاتھ دو طریق کے مطابق حضرت جنبہ صاحب عفی اللہ کا رشتہ دار اور عزیز ہونے کے ناطے اپنے تعارف کیساتھ آپ کا مطالبہ یا چیلنج قبول کرتا ہے چونکہ ہمارے درمیان اختلاف مصلح موعود کا ہے اس لئے جواباً آپ کو بھی اپنے تسلیم کردہ مصلح موعود یعنی مرزا بشیر الدین محمود احمد کی سچائی اور کردار کی حلفیہ شہادت اُس کے قریبی رشتہ دار مرزا مسرور احمد صاحب کی زبانی پیش کرنا ہوگی اگر آپ نے یہ حلفیہ بیان پیش کرنے سے راہِ فرار اختیار کی تو پھر ہم آپ اور آپ کے مصلح موعود کے کِذب و کردار سے پردہ اُٹھانے میں حق بجانب ہونگے جس کے ذمہ دار آپ ہوں گے!

شہادت

خاکسار محمد اشرف جنبہ ولد عبدالسلام جنبہ حضرت عبدالغفار جنبہ عفی اللہ کا بھتیجا ہے خاکسار نے بچپن سمیت اپنی زندگی کا بیشتر حصہ حضور کے ساتھ ایک ہی گھر میں گزارا ہے۔ اس طرح حضور کی زندگی کا بیشتر حصہ خاکسار کی آنکھوں کے سامنے گزرا ہے خاکسار حلفیہ شہادت دیتا ہے کہ خاکسار نے بچپن سے لے کر آج تک حضور حضرت عبدالغفار جنبہ عفی اللہ کو ہر قسم کی برائیوں مثلاً بدکاری، بدقماری،، عیاشی وغیرہ سے پاک سچا، کھرا، باکردار اور خاندان میں سب سے معزز پایا ہے۔

خاکسار یہ بھی گواہی دیتا ہے کہ خاکسار نے بچپن سے آج تک اپنے خاندان، برادری، عزیز و اقارب، گاؤں، شہر اور محلّہ میں کسی مرد و زن کو آپ پر ان برائیوں میں سے کسی برائی کا الزام لگاتے یا اُنگلی اٹھاتے نہیں دیکھا اور نہ ہی سُنا۔

خاکسار یہ بھی گواہی دیتا ہے کہ پوچھے جانے پر خاکسار کے بھائیوں اور والدین نے بھی آپ عفی اللہ کی پاک دامنی اور سچائی کی تصدیق فرمائی ہے۔اسی طرح آپ کے ایک دیرینہ دوست نے تو آپ کی سچائی کی گواہی یہاں تک دے رکھی ہے کہ میں نے غفار پر اللہ کی رحمت بارش کی طرح نازل ہوتے دیکھی ہے اگر آپ میرے جسم پر کٹ لگائیں تو میرے جسم سے نکلنے والا خون کا ایک ایک قطرہ یہی گواہی دے گا کہ یہ شخص یعنی (غفار) سچا ہے۔

باقی رہا سیگرٹ کا مسئلہ تو عرض ہے کہ اگر پان کھا کر چاروں طرف پچ پچ کرنے والے خاندان میں پان کھا کر پچ پچ کرنے والے خلیفے خُدا بنا سکتا ہے تو عمر کے کسی حصہ میں یک دو سال سیگرٹ پینے والے کسی حقیر کو خدا غلامِ مسیح الزماں کیوں نہیں بنا سکتا؟ بنا سکتا ہے مگر بات صرف اتنی سی ہے کہ آپ ہر دَور کے مخالفین کی طرح مچھر چھاننے اور اُونٹ نگلنے کے عادی ہیں اب آپ جیسے حاسد، متکبر اور موروثی خلافت کے موروثی عقیدت مندوں کو یہ بات کون اور کیسے سمجھائے؟ لیکن حوصلہ رکھیں آپ کے یہ یک صدی نگلے ہوئے اُونٹ بہت جلد بلبلاتے ہوئے باہر آجائیں گے۔فی الحال آپ پان لانے، کھلانے اور ساتھ کھانے والوں سے اپنے تسلیم کردہ مُصلح موعود اور خلفاء کی سچائی کی گواہی کا بندوبست کریں جس دن آپ یہ شہادت بھی پیش کردیں گے میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کی یہ خواہش بھی پوری کردوں گا۔

خاکسار

محمد اشرف جنبہ

۱۲ اکتوبر ۲۰۱۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَاتَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَإِنَّهٗ آثِمٌ قَلْبُهٗ ط رجمہ (سورہ البقرہ آیت 284)

اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو کوئی بھی اِسے چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہو جائے گا

عزیز بہنو و بھائیو اور معزز قارئین کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

اُمید ہے آپ بخیر و عافیت ہونگے آمین۔ خاکسار نے مولوی انصر رضا صاحب کے دیئے گئے چیلنج کو بھی پڑھا ہے اور اس چیلنج کو محترم محمد اشرف جنبہ صاحب نے قبول کر کے جو حلفیہ شہادت کے ساتھ جواب دیا ہے۔ میں نے وہ جواب بھی پڑھ لیا ہے۔ میں تبصرہ کے طور پر تمام احباب کی اطلاع کیلئے چند سطور تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور جن دوستوں کی نظر سے یہ تحریر گزرے وہ اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اِس تحریر سے مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہود و نصاریٰ کے علماء کی تین خصوصیات بیان فرمائی ہیں۔ جیسا کہ وہ سورۃ البقرہ میں فرماتا ہے:۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرہ۔ ۴۳)

(۱) کہ وہ جانتے بوجھتے ہوئے حق کو باطل سے خلط ملط کرتے ہیں۔ (۲) وہ حق کو چھپاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ سورۃ المائدہ کی آیت ۱۴ میں فرماتا ہے:۔ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ (۳) وہ کلام کو اِسکی اصل جگہ سے اَدل بدل دیتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اِرشاد ہے کہ آخری زمانہ کے علماء یہود و نصاریٰ کے اس قدر مشابہ ہونگے جس طرح ایک بالشت دوسری بالشت کے اور ایک قدم دوسرے قدم کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس مکمل مشابہت کیلئے لازم تھا کہ قرآن شریف کی بیان کردہ یہود و نصاریٰ کے علماء کی یہ خصوصیات محمودی مربی علماء میں بھی پائی جاتیں۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام سچ ثابت ہوا اور آج محمودی گروہ کے مربی، علماء اور خلفاء کے مذہبی لٹریچر کے مطالعہ نے ہم پر یہ حقیقت واضح کر دی ہے کہ محمودی گروہ کے مربی، علماء واقعی یہود و نصاریٰ کے مشابہ بن چکے ہیں۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے یہ بھی پتہ ملتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مُعاملہ میں تم سے شہادت طلب کرے تو قرآن کریم کے حکم کے مطابق تم اپنی شہادت کو مت چھپاؤ اور شہادت سے اِنکار بھی نہ کرو۔ دوسرا شخص اگر تمہیں شہادت نہیں دیتا بلکہ وہ خاموشی اختیار کر لیتا ہے تو پھر تم ہی بتلاؤ کہ وَلَاتَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَإِنَّهٗ آثِمٌ قَلْبُهٗ ط (البقرہ۔ 284) کا حکم اُس نے کہاں تک قبول کیا۔۔۔

قرآن مجید تو یہ حکم فرمائے وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوْا ط (البقرہ۔ 283) کہ جب تمہیں شہادت کیلئے بلایا جاوے تو انکار نہ کرو۔

ہم نے محمودی گروہ کے اس چیلنج کو قبول کر کے اور اُنہیں جواب دے کر اُنکے خلفیہ جی مرزا مسرور احمد صاحب سے حلفیہ شہادت طلب کی ہے لیکن جواب میں محمودی گروہ کی خاموشی ہم سب کیلئے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟؟ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ”وَلَاتَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَإِنَّهٗ آثِمٌ قَلْبُهٗ ط“ اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو کوئی بھی اُسے چھپائے گا تو یقیناً اُس کا دل گنہگار ہو جائے گا۔

محمودیوں کی طرف سے تا حال ہمیں کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ ہمیں اُمید ہے کہ جناب خلیفہ ثانی صاحب کے کردار اور دعویٰ مصلح موعود کے حوالہ سے جماعت احمدیہ محمود کی طرف سے جناب خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب بھی خطبہ جمعہ کے دوران ممبر پر کھڑے ہو کر حلفیہ شہادت

دیں گے اور ہمیں خلیفہ صاحب کی حلفیہ شہادت کا انتظار رہے گا۔ مولوی انصر رضا کو یاد دہانی بھی کروائی گئی لیکن اسکے باوجود ابھی تک اُسکی طرف سے ہمیں کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ آج ہم اپنی شہادتوں کو اپنی ویب سائیٹ پر آن ایئر کر رہے ہیں جس سے پبلک خود بخود اندازہ کر لے گی کہ کس فریق نے حلفیہ شہادت سے گریز کر کے راہِ فرار اختیار کیا اور کون میدان مقابلہ میں ابھی تک جم کر کھڑا ہے۔ محمودی گروہ قرآن مجید سے ناواقف نہیں ہیں کہ وہ ایک حلفیہ شہادت کے مطالبہ سے اعراض کر سکیں۔ ہاں ہٹ دھرمی اور ضد میں ہمارے محمودی بالضرور اس وقت مبتلا ہو چکے ہیں۔ اِس لیے میں ان دوستوں کو خصوصاً مرزا مسرور احمد صاحب کو یاد دلاتا ہوں کہ شہادت سے انکار گویا قرآن کریم کے حکم کا انکار ہے۔ اب ایک دوست مکرم ومحترم جناب مبشر احمد شاہد صاحب کی شہادت پیش خدمت ہے۔ وہ فرماتے ہیں:۔

''میرا نام مبشر احمد شاہد ہے۔ میں حضرت عبدالغفار جنبہ علیہ السلام کا رشتہ دار (ہم زلف) ہونے کیساتھ ساتھ اُنہیں ۱۹۷۸ء میں کراچی سے جانتا ہوں۔ میرا بیشتر حصہ حضورؑ کے ساتھ گزارا ہے اور اسی طرح اُنکی زندگی کا بیشتر حصہ میری آنکھوں کے سامنے گزرا ہے۔ میں حلفیہ شہادت دیتا ہوں کہ ۱۹۷۸ء سے لے کر آج تک حضرت عبدالغفار جنبہ ؑ کو ہر قسم کی برائیوں مثلاً بدکاری، بدقماری، عیاشی وغیرہ سے پاک سچا، باکردار اور جاننے والوں میں سب سے معزز پایا ہے۔'' خاکسار مبشر احمد شاہد (امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند جرمنی)

مورخہ ۱۱/اکتوبر ۲۰۱۵ء

خاکسار آخر میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔ خاکسار محمد عامر ولد منصور احمد مارچ ۲۰۱۲ء سے جرمنی میں مقیم ہے۔ اور قمر الانبیاء فخر رسل حضرت عبدالغفار جنبہ زکی غلامِ مسیح الزماں علیہ السلام کی غلامی میں وقت گزار رہا ہے۔'' خاکسار حلفیہ شہادت دیتا ہے کہ حضرت عبدالغفار جنبہؑ ایک سچے عابد ہیں اور اپنے دعویٰ زکی غلام مسیح الزماں میں حق پر ہیں۔ میں حضرت امام مہدیؑ کی ایک شہرہ آفاق کتاب سیرتِ الابدال میں درج مامورین اور مصلحین کی تمام صفات اور اخلاق عالیہ کا حضرت عبدالغفار جنبہؑ کے وجود میں عینی شاہد ہوں۔ آپؑ ایک سچے عابد اور عارف باللہ ہیں۔ خاکسار اپنے تمام احمدی اور غیر احمد بھائیوں کو مشورہ دیتا ہے کہ اگر آپ حضرت عبدالغفار جنبہؑ کے بارے میں کچھ جاننا چاہتے ہیں تو آپ حضرت امام مہدیؑ کی مشہور زمانہ کتاب سیرت الابدال کا مطالعہ کریں۔ میں خدا کی قسم اُٹھا کر کہتا ہوں کہ سیرت الابدال میں ایک مصلح کی مذکورہ تمام صفات اور اخلاق آپ کو اس زمانہ میں سوائے حضرت عبدالغفار جنبہؑ کے کسی اور مدعی میں نہیں ملیں گی۔''

تب تک کیلئے خدا حافظ والسلام

آپکے جواب کا منتظر

ڈاکٹر محمد عامر (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اصلاح پسند جرمنی)

مورخہ ۱۱/اکتوبر ۲۰۱۵ء

☆☆☆☆☆☆☆